سوال

(6)ایک ہی رات میں قرآن مکمل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک ہی رات میں سارا قرآن مجید پڑھ جانا جائز ہے۔ یا نہیں؟ جواب مفصل عنایت فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک ہی رات میں قرآن مجید ختم کرنے کے متعلق سلف میں اختلاف تھا امام ترمذی نے اپنی جامع میں کہا ہے کہ بعض اہل علم تین رات سے کم عرصہ میں قرآن ختم کرنے کو ناجائز سمجھتے تھے کیونکہ حدیث میں اسی طرح آیا ہے اور بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے حضرت عثمان نے وتر کی ایک ہی رکعت میں قرآن ختم کیا۔ سعید بن جبیر ایک ہی رکعت میں خانہ کعبہ میں قرآن ختم کیا۔ اور آہستہ پڑھنا اہل علم پسند کرتے تھے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن میں دن سے کم میں میں پڑھا اس نے قرآن نہ سمجھا۔ واللہ اعلم۔ (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد : 2، کتاب الاذکار والدعوات والقراءة : صفحہ : 10

محدث فتویٰ